V
SIGN
OF VICTORY

Rampur State Gazette.

اسٹیٹ گزٹ رامپور

بحکم اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر (۲۵) | مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۲۹ جمادی الثانی سنہ ۱۳۶۱ھ مطابق ۱۶ مئی سنہ ۱۹۴۲ء | جلد (۵۵)

حصہ اول

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر	مضمون	صفحہ
۱	منظوری آرڈیننس برائے قیام عدالت ہائے خاص فوجداری ریاست رامپور سنہ ۱۹۴۲ء	۲
۲	منظوری آرڈیننس ازدیاد سزاہائے ریاست رامپور سنہ ۱۹۴۲ء	،،
۳	منظوری ترمیم آرڈیننس امتناع برآمد غلہ ریاست رامپور سنہ ۱۹۴۲ء	،،
۴	منظوری اضافہ گریڈ بہ تنخواہ صاحب ہاؤس ہولڈ سکریٹری بہادر	۳ر۲
۵	منظوری تشکیل دو دوم برائے فائنانس ڈیپارٹمنٹ بسلسلہ تیاری بجٹ	۳
۶	منظوری ترمیم دفعہ ۴ حرف الف ب دستور العمل حسابی	،،
۷	منظوری استعمال فارم نقشہ بموجب انڈین آڈٹ ریگولیشن	۴
۸	منظوری رخصت عالی مرتبت صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس	۵ر۴
۹	منظوری رخصت مزید صاحب سکریٹری بہادر تعلیمات	۵
۱۰	منظوری مقرر فرمائے جانے ہیڈ مسٹریس صاحب خورشید گرلس اسکول بہ جوائنٹ سکریٹری کمیٹی انتظامیہ و بیگم صاحبہ عالی مرتبت کرنل ڈاکٹر محمد جنید قریشی صاحب بہادر بعہدہ ممبر کمیٹی انتظامیہ	۵

آرڈرز ان کونسل رامپور اسٹیٹ

نمبر	مضمون	صفحہ
۱	منظوری قواعد ضمنی (بائی لاز) متعلق انتظام کارخانہ برف سازی	۶
۲	منظوری تقرر عارضی محمد بقار بعہدہ اسسٹنٹ اگریکلچر انجینیر	،،
۳	منظوری اضافہ گریڈ بہ تنخواہ انجینیر صاحب ٹیوب ویلز	۷
۴	منظوری توسیع بہ ملازمت منشی محمد ابراہیم صاحب اتفاقی سینیر کلرک	۷

مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

حکم:- واقع ۳۰ اپریل ۱۹۳۲ء

بموجب رپورٹ "آرڈیننس برائے قیام عدالتہائے خاص فوجداری ریاست رامپور ۱۹۳۲ء" کی منظوری دیجاتی ہے کاغذات عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعد عرض — میرساند

جناب عالی

برٹش گورنمنٹ کے احکام کے مطابق بضرورت واقعات ناگہانی عالیمرتبت صاحب اسٹیٹ ایڈووکیٹ بہادر نے "آرڈیننس برائے قیام عدالت ہائے خاص فوجداری ریاست رامپور ۱۹۳۲ء" منسلکہ مرتب کیا ہے۔

جو ذریعہ عرضداشت ہذا برائے ملاحظہ وصدور حکم منظوری حضور پرنور میں پیش ہے۔ زیادہ حد ادب۔ دولت واقبال جاوید باد۔

عرضی

فدوی دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر۔ معروضہ ۲۹ اپریل ۱۹۳۲ء

نوٹ:- آرڈیننس مذکورہ بالا گزٹ کے حصہ سوم میں شامل ہے

حکم:- واقع ۹ مئی ۱۹۳۲ء

بموجب رپورٹ آرڈیننس ازدیاد سزاہائے ریاست رامپور ۱۹۳۲ء کی منظوری دیجاتی ہے کاغذات عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعد عرض — میرساند

جناب عالی

عالیمرتبت صاحب اسٹیٹ ایڈووکیٹ بہادر نے ناگہانی ضرورت کے تحت آرڈیننس ازدیاد سزاہائے ریاست رامپور ۱۹۳۲ء مرتب کر کے ارسال کیا ہے

جو ذریعہ عرضداشت ہذا برائے ملاحظہ وصدور حکم حضور پرنور میں پیش ہے فدوی امیدوار ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری آرڈیننس محولہ بالا شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب۔ دولت واقبال جاوید باد۔

عرضی

فدوی دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر۔ معروضہ ۹ مئی ۱۹۳۲ء

نوٹ:- ترمیم آرڈیننس مذکورہ بالا گزٹ کے حصہ سوم میں شامل ہے۔

حکم:- واقع ۹ مئی ۱۹۳۲ء

بموجب رپورٹ ترمیم آرڈیننس امتناع برآمد غلہ ریاست رامپور ۱۹۳۲ء کی منظوری دیجاتی ہے۔ کاغذات عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعد عرض — میرساند

جناب عالی

سوداگران غلہ کو بعد حصول لائسنس خرید غلہ کا اختیار دیے جانے کے سلسلہ میں عالیمرتبت صاحب اسٹیٹ ایڈووکیٹ بہادر نے مسودہ ترمیم آرڈیننس امتناع برآمد غلہ ریاست رامپور ۱۹۳۲ء مرتب کر کے ارسال کیا ہے۔ جو ذریعہ عرضداشت ہذا برائے ملاحظہ حضور انور میں پیش ہے فدوی امیدوار ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری آرڈیننس مذکور شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب

دولت واقبال جاوید باد۔

عرضی

فدوی دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر۔ معروضہ ۹ مئی ۱۹۳۲ء

نوٹ:- ترمیم آرڈیننس گزٹ کے حصہ سوم میں شامل ہے۔

حکم:- واقع ۹ مئی ۱۹۳۲ء

حسب عرضداشت عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر باستدعائے صدور حکم منظوری اضافہ گریڈ پندرہ روپیہ ماہوار منظور شدہ بجٹ بہ تنخواہ مسٹر صدیق علی خاں صاحب ہاؤس ہولڈ سکریٹری از تاریخ استحقاق یکم مئی ۱۹۳۲ء حسب تصدیق محکمہ فائنانس

حسب حکم

بموجب رپورٹ مسٹر صدیق علی خاں صاحب بادس مولڈ سکریٹری بہادر کے اضافہ گریڈ بعدہ ۱۰ روپیہ ماہوار کی یکم مئی ۱۹۲۲ء سے منظوری دیجاتی ہے۔ سررشتۂ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں
دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

حکم

واقع ۹ مئی ۱۹۲۲ء

بموجب رپورٹ فائنانس ڈپارٹمنٹ کو ۱۳ و ۱۴ مئی ۱۹۲۲ء دو روز کی تعطیل دیجانا منظور ہے۔ سررشتۂ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض می رساند

جناب عالی

عالیمرتبت صاحب فائنانس منسٹر بہادر کا معروضہ ہے کہ تیاری بجٹ کے سلسلہ میں افسران و اہلکاران فائنانس ڈپارٹمنٹ کو بہت زیادہ دماغی کام کرنا ہوتا ہے۔ امسال جنگ کی وجہ سے تیاری بجٹ میں اور بھی زیادہ محنت کرنا پڑی چند بار بجٹ میں ترمیم ہوئی نقشہ جات از سرنو تیار کئے گئے اور میزانیں بدلنا پڑیں۔ وقت کم اور کام بہت تھا جس کو شبانہ روز کی محنت سے انجام دیا گیا۔ اس سلسلہ میں دو روز کی تعطیل فائنانس ڈپارٹمنٹ کو ملتی رہی۔ بجٹ ۱۹۲۲-۲۳ء منظور ہو چکا ہے بنا بر آں ۱۳ و ۱۴ مئی سنہ حال دو یوم کی تعطیل مثل سالہائے گذشتہ قابل منظوری ہے۔ ۱۰ مئی کو جو ان تعطیلات میں جو افسر و ملازم فائنانس ڈپارٹمنٹ باہر جانا چاہے گا وہ باہر جا سکے گا۔

کاغذ ذریعہ عرضداشت ہذا حضور عالی میں پیش ہے۔ ترقیم او مستدعی ہے کہ حسب استدعا معروضہ بالا پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد۔

ضمیمہ
ترقیم او دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر۔ معروضہ ۸ مئی ۱۹۲۲ء

حکم

واقع ۱ مئی ۱۹۲۲ء

بعد حسب رپورٹ ترمیم منظور ہے۔ سررشتۂ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں
آرڈر نمبر ۱۹
دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض می رساند

جناب عالی

عالیمرتبت جناب صاحب فائنانس منسٹر بہادر کی تجویز ہے کہ دفعہ ۲ جز (ب) دستور العمل حسابی کی رو سے متوفی ملازم یا پنشنر کی باقی رقم بابت تنخواہ یا پنشن ایام حیات کے بلا سرٹیفکٹ وراثت جائز وارثان کو ادا کی جا سکتی ہے۔ لیکن سود وغیرہ زائد کی رقم اس وقت تک قابل ادائیگی نہیں ہو سکتی جب تک کہ عدالت مجاز سے باضابطہ سرٹیفکٹ وراثت حاصل نہ کر لیا گیا ہو۔ البتہ اس بارہ میں گورنمنٹ رامپور کو اختیار دیا گیا ہے کہ وہ بحکم خاص بلا کسی پابندی کے رقم کی ادائیگی کرادے۔ اس سلسلہ میں عالیمرتبت صاحب منسٹر ملٹری بہادر نے بیوہ ضیا خاں پوٹ میکر فرسٹ رامپور انفنٹری جس کا انتقال خلیلہ پر ہو چکا ہے، کی درخواست متعلقہ رقم کا حوالہ دیتے ہوئے تحریر کیا ہے کہ کسی ملازم فوج کے دوران ملازمت فوت ہو جانے پر محکمہ فوج ریاست ہذا میں دستور ہے کہ متوفی کی باقی رقم بنہائی معاملات کے وارث کو جس کا نام متوفی اپنی حیات میں بمقصد حق کا نامزدگی فارم میں لکھ جاتا ہے، دیجاتی ہے تاکہ ورثا کو رقم ملنے میں تاخیر نہ ہو لہذا عالیمرتبت صاحب فائنانس منسٹر نے اس سلسلہ میں تجویز کیا ہے کہ دستور العمل حسابی ریاست رامپور ۱۹۲۰ء کی دفعہ ۲ (ب) کی عبارت کے آخر میں مندرجہ ذیل عبارت کی ایزادی قابل منظوری ہے

"لیکن متوفی ملازمان فوج کی باقی رقوم کی ادائیگی کے لئے باضابطہ عدالتی سرٹیفکٹ وراثت کی ضرورت نہیں ایسی رقوم نامزد شدہ کو کمانڈنٹ رسالہ کو فوج سے آفیسر کی تصدیق اور ذمہ داری پر ادا کر دی جایا کریں گی۔"

جلسہ ۲۰ اپریل ۱۹۲۲ء میں اسٹیٹ کونسل نے ترمیم مذکورہ بالا سے اتفاق کیا۔ لہذا ترقیم او مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد۔

ضمیمہ
ترقیم او دستخط عالیمرتبت جناب صاحب چیف منسٹر بہادر۔ معروضہ ۸ مئی ۱۹۲۲ء

حکم:- واقع ۱۱ مئی سنہ ۱۹۴۳ء

مراتب مندرجہ عرضداشت کی منظوری دیجاتی ہے۔

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

نمبر عرض — نمبر سابقہ

جناب عالی

۱۷ ستمبر سنہ ۱۹۴۲ء کو ایسے فوجی ملازمین کے لئے جو ریاست کے باہر خدمات جنگ انجام دے رہے ہیں انڈین آرمی کے متعلق پنشن دیئے جانے کا حکم جہانگاہ ہمایوں سے شرف نفاذ پا چکا ہے۔

ہیڈ فائنانس نے اپنے پنشن اڈیٹر کو انڈین آرمی کا طریقۂ عمل سیکھنے کے لئے دو ہفتہ کے واسطے سی۔ اے۔ ایم۔ اے۔ لاہور کے آفس میں اٹیچ کرایا تھا۔ اڈیٹر صاحب ٹریننگ ختم کر کے واپس آ گئے ہیں۔ انڈین آرمی کے طریقہ پر صحیح معنی میں عمل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ وہاں کے مجوزہ فارم جو پنشن کے سلسلہ میں مختلف اغراض کے لئے وضع کئے گئے ہیں ریاست میں بھی استعمال کئے جائیں۔ اُن سے پنشن کیسز انڈین آرمی ریگولیشن کے مطابق مکمل طور پر ترتیب پا جاتے ہیں اور کسی قسم کی فروگذاشت یا کسی ترک عمل کا احتمال نہیں رہتا۔

عالیمرتبت صاحب فائنانس منسٹر بہادر کو ان فارمس کے استعمال کئے جانے سے اتفاق ہے۔

۲۔ ان ہی فارمس میں ایک فارم نمبر ۳۲۲ پنشن وراثت کے بارہ میں ہے یہ فارم فوجی ملازم کی موت واقع ہونے کی صورت میں اُس کے ورثاء سے پُر کرایا جاتا ہے۔ اس سلسلہ میں متوفی کے ورثاء و دیگر گواہان وغیرہ کے بیانات حلفی قلمبند کئے جاتے ہیں۔ جنکی صحت پر پنشن کا عملدرآمد ہوتا ہے انڈین آرمی میں یہ فارم بغرض تکمیل تحصیلداران متعلقہ کو بھیجدیا جاتا ہے اور وہ اُس کی تکمیل کرا دیتے ہیں ریاست میں بھی ایسا ہی کیا جائیگا لیکن ریاست کی فوج میں کثرت سے جوانان باشندگان رامپور ہیں اور بنظر سہولت یہ ممکن ہے کہ صاحب آفیسر کمانڈنگ فارم وراثت کی تکمیل خود کرا دیا کریں۔ لیکن ضرورت ہے کہ کمانڈنگ افسر صاحب کے سامنے متوفی کے ورثاء و دیگر گواہان وغیرہ کے بیانات جو اس سلسلہ میں لئے جائیں وہی وقعت رکھیں جو ایک مجسٹریٹ کے قلمبند کئے ہوئے بیانات کی ہوتی ہے۔ تا کہ تکمیل کاغذات میں کوئی قانونی سقم نہ رہے۔

کاغذات ملاحظۂ حضور انور پیش کر کے ترتیجواہ مستدعی ہے کہ حسب صراحت عرضداشت مراتب ۱ و ۲ کی منظوری جہانگاہ ہمایوں سے شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب دولت و اقبال جاوید باد۔

عرض

ترتیجواہ دستخط عالیمرتبت صاحب ملٹری سکریٹری بہادر مورخہ ۱۰ مئی سنہ ۱۹۴۳ء

حکم:- واقع ۱۱ مئی سنہ ۱۹۴۳ء

حسب عرضداشت عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر باستدعائے صدر حکم منظوری رخصت دو ہفتہ عالیمرتبت صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس از ۱۳ مئی سنہ ۱۹۴۳ء بغرض روانگی پہاڑ

بضرورت صحت

حکم

عالیمرتبت صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس کی شرائط ملازمت میں توسیع منظور نہیں ہوئی ہے - ۱۳ رمئی ۱۹۳۲ء سے انکی رخصت دو ہفتہ منظور کیجاتی ہے۔ صیغہ پولیس و آبکاری کا کام صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر ڈسٹرکٹ پولیس اور صیغہ فوج کا کام صاحب اکٹنگ چیف کمانڈنٹ بہادر انجام دینگے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگانحضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

حکم:- واقع ۱۱ رمئی ۱۹۳۲ء

حسب عرضداشت عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر باستدعائے صدور حکم منظوری رخصت مزید بواسطہ سالم تنخواہ ایکماہ چودہری اکبر علی صاحب بہادر سکریٹری تعلیمات از ۱۳ رمئی ۱۹۳۲ء بسلسلہ انتظام سابقہ بوجہ بقائے علالت لاحقہ حسب استحقاق معدلہ صیغہ فائنانس۔

حکم

بموجب رپورٹ چودہری اکبر علی صاحب سکریٹری بہادر تعلیمات کی مزید رخصت ایکماہ بواسطہ سالم تنخواہ از ۳ رمئی ۱۹۳۲ء بسلسلہ انتظام سابقہ منظور ہے - سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگانحضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

حکم:- واقع ۱۳ رمئی ۱۹۳۲ء

بموجب رپورٹ مراتب مندرجہ کی منظوری دی جاتی ہے سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگانحضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیحضرت بندگانحضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض — میرساند

جناب عالی

عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر نے تحریر کیا ہے کہ انتظامیہ کمیٹی خورشید گرلس اسکول کے جلسہ منعقدہ ۹ اردیبہشت ۱۳۴۱ف میں جو تجاویز پاس ہوئی ہیں ان میں سے مندرجہ ذیل دو تجاویز اجلاس ہمایوں سے قابل صدور منظوری ہیں:-

۱- ہیڈ مسٹرس صاحبہ خورشید گرلس اسکول کو انتظامیہ کمیٹی کا جوائنٹ سکریٹری مقرر فرمایا جائے۔

۲- عالی مرتبت کرنل ڈاکٹر محمد جنید قریشی صاحب بہادر کی بیگم صاحبہ کو کمیٹی کا انتظامیہ ممبر مقرر فرمایا جائے۔

کاغذات ذریعہ عرضداشت حضور پرنور میں پیش ہیں۔ ترقیخواہ مستدعی ہے کہ بیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری تجاویز معروضہ بالا شرف صدور پائے - زیادہ حد ادب۔

دولت جاوید باد۔

عرضی

ترقیخواہ دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

معروضہ ۱۳ رمئی ۱۹۳۲ء

آرڈرز اِن کونسل رامپور اسٹیٹ

آرڈر نمبر ۱۲۷ مورخہ ۶ مئی ۱۹۴۲ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۲۷ اپریل ۱۹۴۲ء میں عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر انچارج میونسپلٹی کی تجویز بدیں خلاصہ پیش ہوئی کہ میونسپل بورڈ نے جلسہ خاص منعقدہ ۲۰ مارچ ۱۹۴۲ء میں ذریعہ ریزولیشن نمبر ۵ قواعد ضمنی (بائی لاز) متعلق انتظام کارخانہ برف سازی بعد تشہیری ضابطہ کوئی عذرداری موصول نہ ہونے کی حالت میں پاس کئے ہیں جو قابل عطائے منظوری ہیں۔

طے پایا کہ :-

حسب تجویز قواعد ضمنی (بائی لاز) متعلق انتظام کارخانہ برف سازی مسلکہ فلیگ الف کی منظوری دیجاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

حکم ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے کارروائی اشاعت قواعد مذکورہ بخدمت جناب عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر انچارج میونسپلٹی ارسال ہو۔ دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

سپرنٹنڈنٹ صاحب مطبع کے پاس مرسل ہو بائی لاز متعلق انتظام کارخانہ برف سازی منظور شدہ اسٹیٹ کونسل مسلکہ فلیگ الف حسب قاعدہ گزٹ میں شائع کرا دیئے جائیں اور بعد اشاعت قواعد مذکورہ مع جملہ کاغذات اجلاس ہذا میں واپس کئے جائیں۔ ۷ مئی ۱۹۴۲ء دستخط عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر

نوٹ :- قواعد محولہ بالا گزٹ کے حصہ سوم میں شامل ہیں۔

آرڈر نمبر ۳ مورخہ ۹ مئی ۱۹۴۲ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۹ مئی ۱۹۴۲ء میں عالیمرتبت صاحب ریوینیو منسٹر بہادر کی تجویز بدیں خلاصہ پیش ہوئی کہ اگریکلچرل ٹریننگ اسکول میں ایک عارضی آسامی اسسٹنٹ اگریکلچرل ٹیچر مشاہرہ اسی روپیہ کی خالی ہے۔ اس آسامی کے لئے حسب قاعدہ اعلانات شائع ہو چکے ہیں۔ باشندگان رامپور میں سے کسی [illegible] بی۔ایس۔سی۔ اگریکلچرل نے جنکا نتیجہ امتحان ابھی شائع نہیں ہوا ہے۔ حسب تجویز صاحب سکریٹری بہادر ریکروٹنگ بورڈ درخواست دی ہے۔ لیکن جانچ سے وہ اس آسامی کیلئے موزوں ثابت نہیں ہوئے۔ لہذا تجویز ہے کہ مولوی محمد بقار ریٹائرڈ انسپکٹر یو۔پی باشندہ ضلع غیر کو جو قبل ازیں ریاست ہذا میں کچھ عرصہ ملازمت کر چکے ہیں اور محکمہ زراعت کے کثیر عملی تجربات کے لحاظ سے آسامی مذکور کیلئے موزوں پائے جاتے ہیں۔ یکم مئی ۱۹۴۲ء سے تا ۳۰ ستمبر ۱۹۴۲ء بمشاہرہ اسی روپیہ مقرر فرمایا جائے۔

طے پایا کہ :-

حسب تجویز اگریکلچرل ٹریننگ اسکول کی زیر انتظام عارضی آسامی اسسٹنٹ اگریکلچرل ٹیچر پر مولوی محمد بقار کا عارضی تقرر از یکم مئی ۱۹۴۲ء تا ۳۰ ستمبر ۱۹۴۲ء بمشاہرہ اسی روپیہ منظور کیا جاتا ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ اور درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈر نمبر ۱۶:- واقع ۱۳ مئی سنہ ۱۹۲۲ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۱ مئی سنہ ۱۹۲۲ء میں تجویز عالیجناب صاحب ریونیو منسٹر بہادر کی تجویز بابت منظوری اضافہ گریڈ دس روپیہ ماہانہ بہ تنخواہ مسٹر عزیز اللہ خاں صاحب انجینیر ٹیوب ویلز از یکم مارچ سنہ ۱۹۲۲ء مصدقہ فائنانس پیش ہوئی

طے پایا کہ:-

حسب تجویز مسٹر عزیز اللہ خاں صاحب انجینیر ٹیوب ویلز کی موجودہ تنخواہ میں یکم مارچ سنہ ۱۹۲۲ء سے دس روپیہ ماہانہ اضافہ گریڈ کی منظوری دیجاتی ہے

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں اور درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈر نمبر ۱۷:- واقع ۱۳ مئی سنہ ۱۹۲۲ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۱ مئی سنہ ۱۹۲۲ء میں عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کی تجویز بابت توسیع ملازمت منشی محمد ابراہیم اخلاقی سینیر کلرک دفتر صاحب اسسٹنٹ ملٹری سکریٹری بہادر از یکم مئی سنہ ۱۹۲۲ء بوجہ تجربہ و واقفیت کار برائے ایک سال مزید بایں تفصیل پیش ہوئی کہ چونکہ سلسلہ پیرانہ سالی پانچ مرتبہ سال بسال توسیع ہوئی ہے۔ اسلئے تحت دفعہ ۳۲ قواعد پنشن چھٹی توسیع بمنظوری گورنمنٹ رامپور ہو سکتی ہے۔ انکے قوٰی قابل کار ہیں۔

طے پایا کہ:-

حسب تجویز منشی محمد ابراہیم اخلاقی سینیر کلرک کی ملازمت میں بوجہ تجربہ و واقفیت کار۔ ایک سال کی مزید توسیع از یکم مئی سنہ ۱۹۲۲ء منظور کیجاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں اور درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل